درس نوازدهم

حکایات

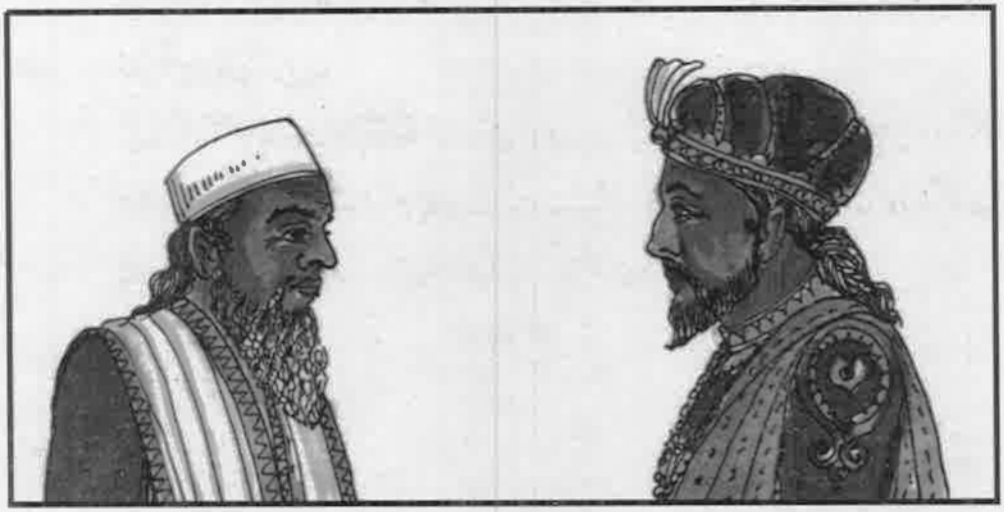

حکایات:

(ا) دو امیر زاده در مصر بودند۔ یکی علم آموخت ۔ دیگری مال اندوخت ۔ عاقبت الامر آن یکی علاّمہ عصر گشت و این یکی عزیز مصر شد پس این توانگر بچشم حقارت برآں فقیہ نظر کرد و گفت: من بہ سلطنت رسیدم و تو همچناں در مسکنت بماندی گفت ای برادر۔ شکر نعمت باری عزّ اسمہٗ همچناں افزوں تر است بر من کہ میراث پیغمبران یافتم یعنی علم و ترا میراث فرعون و هامان رسید یعنی ملک مصر:

من آں مورم کہ در پایم بمالند
نہ زنبورم کہ از دستم بہ نالند
کجا خود شکر ایں نعمت گذارم؟
کہ زور مردم آزاری ندارم

(۲) وزدی بخانه پارسای درآمد چنداں که طلب کرد چیزے نیافت دل تنگ شد۔ پارسا را خبر شد۔ گلیمے که برآں خفته بود درراه وزد انداخت تا محروم نشود۔

قطعه

شنیدم که مردان راه خدا — دل دشمنان هم نه کردند تنگ
ترا کے میسّر شود ایں مقام — که بادوستانت خلافست و جنگ

(۳) یکے از صالحان بخواب دید بادشاہے رادر بهشت و پارسائے رادر دوزخ۔ پرسید که موجب درجات ایں چیست و سبب درکات آں چه که مردم بخلاف آں می پنداشتند۔ ندا آمد که ایں پادشاه بارادت درویشان در بهشت است و ایں پارسا بتقرب پادشاهان در دوزخ

قطعه

دلقت بچه کار آمد تسبیح و مرقع — خود راز عملهائے نکوهیده بری دار
حاجت به کلاه برکی داشتنت نیست — درویش صفت باش و کلاه تتری دار

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

راهنمائی :

حکایت:۔نصیحت آموز انداز میں چھوٹی چھوٹی کہانیوں کو حکایت کہتے ہیں۔ جو سبق آموز بھی ہوتی ہیں اور عملی زندگی کو سنوارنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ فارسی نثر میں حکایت نویسی کی قدیم روایت رہی ہے جنانچہ فارسی نثر میں حکایات کا اچھا خاصا سرمایہ موجود ہے۔ اتنا ہی نہیں فارسی شاعری میں حکایات کی شکل میں بہت سی اصلاحی باتیں کہی گئی ہیں۔ فارسی نثر میں اخلاقی حکایات کا بہترین نمونہ گلستان سعدی ہے۔

درس میں شامل تینوں حکایتیں شیخ سعدی کی گلستان سے ماخوذ ہیں۔ پہلی حکایت میں مصر کے دو امیر زادوں کی حکایت ہے جس میں ایک امیر زادے نے علم حاصل کیا اور اپنے زمانے کا بہترین عالم ہوا اور دوسرے نے مال جمع کیا اور عزیز مصر بن گیا پھر اپنے بھائی سے کہا کہ تو نے علم حاصل کیا اور مالی تنگی میں رہ گیا۔ عالم نے جواب دیا کہ خدا کا شکر ہے کہ مجھے علم کی شکل میں پیغمبروں کی وراثت ملی اور تجھے دولت کی شکل میں فرعون وھامان کی وراثت ملی اس حکایت میں دولت وحکومت پر علم کی برتری کو ثابت کیا گیا ہے۔

دوسری حکایت میں ایک درویش اور چور کا قصہ ہے کہ چور درویش کے گھر چوری کرنے گیا لیکن کچھ نہ پایا۔ درویش نے اسے مایوس نہیں کیا اور جس کمبل پر وہ سوتا تھا وہ چور کے راستے پر ڈال دیا۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

تیسری حکایت میں ایک صالح اور بادشاہ کی کہانی ہے کہ صالح مرنے کے بعد دوزخ میں چلا گیا جب کہ بادشاہ جنت میں گیا۔قصہ یہ تھا کہ صالح بادشاہوں کی صحبت کو پسند کرتا تھا جبکہ بادشاہ علماء کی صحبت کو عزیز رکھتا تھا، اس حکایت میں اچھی صحبت کے فوائد اور اسکی فضیلت کو بیان کیا گیا ہے۔

مشکل الفاظ اور اس کے معانی

الفاظ	معانی
امیرزادہ	امیر کا بچہ
مال اندوخت	مال جمع کیا
عاقبت الامر	آخر کار انجام کار
عصر	زمانہ
عزیز مصر	بادشاہ مراد ہے مصر کا حکمراں
بچشم حقارت	حقارت کی نظر سے
فقیہ	فقہ میں مہارت رکھنے والا
همچنان	اسی طرح
مسکنت	غربت، تنگی، مالی پریشانی
فرعون	قدیم مصر کا بادشاہ
هامان	فرعون کا وزیر
میراث	باپ دادا کی جائداد سے وراثت میں ملا حصہ
زنبور	بھڑ
مردم آزاد	لوگوں کو ستانے والا
چنداں کہ	جتنا کہ
گلیم	کمبل
انداخت	ڈال دیا

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

پارسا	عابد،متقی
درکات۔	پستی۔تنزلی
چیست (چہ+است)	کیاہے
ندا	آواز
نکوھیدہ	برا۔ناپسندیدہ
ارادت	عقیدت
بری دار	اپنے آپ کوالگ رکھو

تمرین:

۱۔ حکایت کی مختصر تعریف کیجئے۔

۲۔ گلستاں کے بارے میں پانچ جملے لکھیئے۔

۳۔ نصاب میں شامل پہلی حکایت کامفہوم لکھیئے۔

۴۔ تیسری حکایت کااردو میں ترجمہ کیجئے۔

۵۔ قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگھوں کو پر کیجئے

دزدے بخانہ..........رفت چنداں کہ......کرد چیزے........دل تنگ شد پارساراخبر شد........کہ برآن خفتہ بوددر راہ دزددر.............تامحروم نشود۔

(گلیمے،طلب،انداخت،پارسا،نیافت)

۶۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے:۔

چیست،گلیم،ندا،ھمچنان،عصر،تونگر

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

درس بستم

سعدی شیرازی

مضمون (۱): شیخ سعدی شاعر بزرگ ایران است۔ سعدی درشیراز متولد شد۔ درآغاز درهماں شہر تحصیل نمود۔ سپس برائے کسب دانش بہ بغداد رفت۔ سعدی سی واند سال درسیاحت بود بہ شہرھای بسیار مسافرت کرد و چیزھای فراواں دید و با مردمان مختلف آشنا شد۔ عاقبت از مسافرت سیر شد و بہ شیراز باز گشت۔

سعدی کتاب گلستاں نوشت۔ایں کتاب ھشت باب می

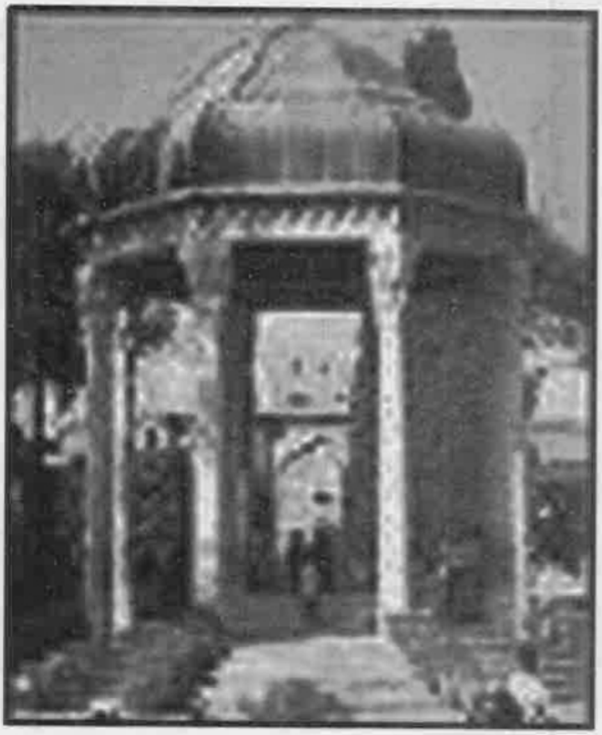

دارد و درھر باب حکایت ھا و داستانہای است این کتاب درنثر آمیختہ بہ نظم است دیگر کتاب او بوستان است ایں کتاب دہ باب دارد۔ ایں سراسر بہ نظم است۔

سعدی دیگر کتاب نیز دارد کہ مجموعۂ آن را کلیات سعدی می گویند سعدی نزدیک نود سال زندگی می کرد و در شیراز درگزشت۔ آرام گاہ او درهماں شہر شیراز است۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

امیر خسرو

امیر خسرو یکی از بزرگترین شاعر هند و نیز یک نویسنده عالی و بزرگ شناخته می شود۔ امیر خسرو کہ نام اصلی او خواجہ ابوالحسن بود بمقام پٹیالی شہرستان ایٹۂ در سال ۶۵۱ ھ متولد شده بود۔ امیر خسرو زودی در تمام علوم وفنون ماھر و چابکدست گشت۔ سپس بہ دربار بادشاہ ھند علاء الدین خلجی ماند۔ امیر خسرو بر دست مرشد ھند نظام الدین اولیاء بیعت کرده بود۔ و نظام الدین اولیاء خسرو را خیلی عزیزی داشت و او را از خرقۂ خلافت نواخت۔ امیر خسرو بناو عشق ورزیٔ صمیمی در وطن خود طوطیٔ ھند گفته می شود۔ از آثار ادبی او پنج دیوان ضخیمی است و دیگر قصائد و مثنویات باشد۔ اعجاز خسرویٔ در نثر است۔ امیر خسرو در موسیقی بسیار چابکدست بود۔ ایں شاعر بزرگ در سال ۷۲۵ ھ فوت کرد و مقبره اش در پائین مرشدش نظام الدین اولیاء می باشد۔

حافظ شیرازی

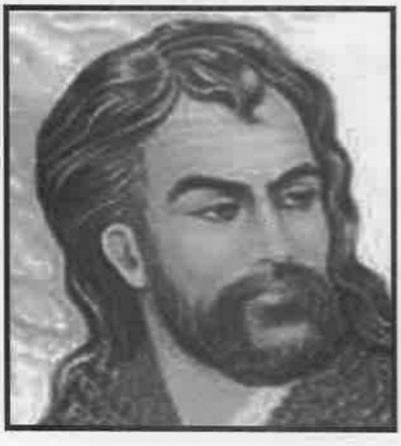

نام حافظ شمس الدین محمد بود۔ در حدود شش صد سال پیش در شیراز زندگی می کرد۔ او دردھا و شادیہا و آرزوھائے مردم را خوب می دانست شعرھای خود را طوری گفته است کہ ھر کس بتواند از آں چیزی بفھمد۔ و ھر کس از شعرھای او صدای دل خودش را می شنود۔ حافظ زبان و دلھای مردم بود ھنوز ھم مردم با دیوان او فال می گیرند۔ ھمیں است کہ او را بلقب لسان الغیب یاد می کنند۔ در ایں شعر حافظ از آرزوی مردم

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

سخن می گوید۔

رسید مژدہ کہ ایام غم نخواھد ماند
چناں نماند وچنیں نیزھم نخواہد ماند

حافظ درسال ۷۹۱ھ درگذشت۔ شیراز رامی شناسید؟ درشیراز بناھای تاریخی زیاداست۔ آرامگاہ حافظ نیز درشیراز است۔

راهنمائی:

اس درس میں مضامین کے تحت فارسی کے تین عظیم شعراء کا تذکرہ کیا گیا ہے جس میں سعدی شیرازی، حافظ شیرازی، کا تعلق ایران سے ہے اور امیر خسرو کا تعلق ہندوستان کی سرزمین سے ہے۔

سعدی شیرازی ایک قادرالکلام شاعر اور صاحب طرز نثر نگار کی حیثیت سے عالمی سطح پر اپنا نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ گلستاں اور بوستاں سعدی کی شاہکار تصانیف ہیں۔ حافظ شیرازی کا تعلق بھی شیراز سے ہی تھا وہ آٹھویں صدی ھجری کے ممتاز ترین غزل گو شاعروں میں شمار ہوتے ہیں۔ ''دیوان حافظ'' ان کی بہترین یادگار ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے قرآن شریف حفظ کیا تھا۔ اس لئے فارسی شاعری کی دنیا میں حافظ شیرازی کے نام سے مشہور ہوئے۔

امیر خسرو کی عبقری شخصیت بھی محتاج تعارف نہیں ہے۔ وہ ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ امیر خسرو اگر ایک طرف فارسی کے عظیم شاعر تھے تو دوسری فارسی نثر کے صاحب طرز ادیب بھی تھے۔ انہوں نے فارسی کے علاوہ ہندوستان کے مقامی زبانوں میں بھی شاعری کی۔ ایک صاحب نسبت صوفی کی حیثیت سے وہ حضرت نظام الدین اولیاء سے بیعت اور ان کے خلیفہ بھی تھے۔ امیر خسرو کے شعری آثار میں پانچ ضخیم دیوان ہیں۔ اعجاز خسروئ ان کی نثری تخلیق ہے۔ وہ فن موسیقی میں بھی مہارت تامّہ رکھتے تھے اور نئے طرز کے موجد تھے۔ اپنے مرشد حضرت نظام الدین اولیاء کے وصال کے بعد ۷۲۵ھ میں امیر خسرو کا دہلی میں انتقال ہوگیا۔ اپنے مرشد کے پائین میں دفن کئے گئے۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

درس بست ویکم

ترجمتین

(اردو سے فارسی ترجمہ اور فارسی سے اردو ترجمہ)

(الف) میں پانی پیتا ہوں۔ وہ چائے پیتا ہے۔ وہاں کوئی آدمی نہیں تھا۔ کوئی ہے، کوئی نہیں ہے۔ اس کے پاس کچھ روٹی نہیں ہے۔ میں کبھی ایران نہیں گیا ہوں۔ تم کہاں جاتے ہو؟ میں دہلی جاتا ہوں۔

(ب) میرا مکان شہر میں ہے۔ کل میں گھر پر تھا۔ آپ کہاں گئے تھے؟ تمہارے گھر پر گیا تھا۔ تو نے یہ کتاب کتنے دام میں خریدی؟ میں نے اسے بازار میں دیکھا تھا۔ وہ لوگ یہاں آئے تھے۔ تمہارا بھائی سب سے چھوٹا ہے۔

(ج) فردوسی کتنے سال پہلے زندہ تھے؟ فردوسی تقریباً ایک ہزار سال پہلے زندہ تھے۔ فردوسی ایران کا بڑا شاعر تھا۔ وہ طوس میں پیدا ہوئے۔ اس کا مقبرہ بھی طوس میں ہے۔ فردوسی نے ایک مشہور کتاب لکھی۔ اس کتاب کا نام شاہنامہ ہے۔ فردوسی نے شاہنامہ تیس سالوں میں لکھی۔ شاہنامہ میں فردوسی نے ایران کی تاریخ کو تسلسل کے ساتھ نظم کیا۔

(د) معاذ اسکول گیا تھا۔ خالد پانی پلایا گیا تھا۔ آم کھایا گیا تھا۔ فرصت کی گھنٹی بجائی گئی تھی۔ ثاقب نے عامر سے پوچھا تھا۔ کیا تم رمضان کا روزہ رکھتے ہو؟ میں نے روٹی کھائی تھی۔ تم نے خط لکھا تھا۔ آفتاب طلوع ہو چکا ہے۔ بارش ہو رہی ہے۔

(ہ) رمضان کا مہینہ گزر گیا۔ عید کا چاند نکل آیا۔ کل عید ہے۔ تمام لوگ عیدگاہ جائیں گے اور عیدالفطر کی دو رکعت نماز پڑھیں گے۔ عید مسلمانوں کے بڑے تیوہاروں میں سے ایک ہے۔ عید قرباں بھی مسلمانوں کا بڑا تیوہار ہے۔ قربانی حضرت ابراہیمؑ کی یادگار ہے۔ تمہارا نام کیا ہے؟ میرا نام معاذ فیضی ہے۔ تو کیا کرتا ہے؟

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

فارسی سے اردو ترجمہ:

(الف) من بہ دھلی رفتم۔ شما انبہ خوردید۔ نعمت اللہ نامہ نوشت۔ شما چہ می کنید؟ من بخانۂ خود آمدم۔ استاد درس آموخت۔ فردوسی شاھنامہ نوشت۔ گلستاں از قلم شیخ سعدی شیرازی نوشتہ شد۔ نانہا خوردہ شدند۔ پسر من کجا رفت؟

(ب) من ماہ را دیدہ ام۔ شما نوائے بلبل شنیدہ اید۔ من زبان فارسی خواندہ ام۔ من ترا کتاب دادہ ام۔ تو نامہ نوشتہ ای۔ ما اتوموبیل دیدہ ایم۔ مریض مردہ شد۔ دکتور آمدہ است۔ شما چہ آوردہ اید؟ امروز باران باریدہ است۔

(ج) انبہ خوردہ شدہ است۔ غرباء آزردہ شدہ اند۔ نامہ ھا نوشتہ شدہ اند۔ شما نواختہ شدہ اید۔ من ستائیدہ شدہ ام۔ قرآن خواندہ شدہ است۔ مجرمان گرفتہ شدہ اند۔ زنگ فرصت زدہ شدہ است۔ مشاعرہ آغاز شدہ است۔ مارھا کشتہ شدہ اند۔ طلباء طلبیدہ شدہ اند۔

(د) من بہ حیدرآباد رفتہ بودم۔ شما بہ کولکاتا رفتہ بودید۔ دزدان دزدی کردہ بودند۔ استاذ طلبا را آموختہ بود۔ ما سبق خود را یاد کردہ بودیم۔ شما برنج خوردہ بودید۔ تو قرآن خواندہ بودی۔ من بہ پدر خود نامہ نوشتہ بودم۔ حامد شیر آوردہ بود۔ محمود آب خوردہ بود۔

(ہ) احمد بہ لکھنؤ رفتہ باشد۔ من بہ پٹنہ آمدہ باشم۔ باران باریدہ باشد۔ مہمان طعام خوردہ باشد۔ کشتی غرق شدہ باشد۔ شیر فروش شیر آوردہ باشد۔ دزد دزدیدہ باشد۔ کلانتر دزد را گرفتہ باشد۔ او دروغ گفتہ باشد۔ قرآن مجید آخرین کتاب خدا است۔

تمرین:

۱۔ درج ذیل الفاظ کی فارسی بتایئے۔

مکان، پانی، وہاں، کوئی، کتنے، یہاں، بارش، کیا ہے؟

۲۔ درج ذیل الفاظ کا اردو میں معنی لکھیے۔

امروز، انبہ، نامہ، کجا، نان، دکتور، باران، اتوموبیل، مار

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

۳۔ درج ذیل الفاظ سے جمع بنائیے:

بندہ، سگ، مسجد، شاعر، فاضل، نبی، مقصد

۴۔ درج ذیل الفاظ کے اضداد لکھئے۔

حسن، حق، اعلیٰ، جنت، کفر، زیست، علم

۵۔ درج ذیل فارسی جملوں کو اردو میں ترجمہ کیجئے۔

من بہ دھلی رفتم۔ شماانبہ خوردید۔ نعمت اللہ نامہ نوشت۔ شما چہ می کنید؟ من بخانہ خود آمدم۔ استاد درس آموخت۔ فردسی شاھنامہ نوشت۔ گلستاں از قلم شیخ سعدی شیرازی نوشتہ شد۔

۶۔ درج ذیل کا فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

ہمارا مکان شہر میں ہے۔ کل میں گھر پر تھا۔ آپ کہاں گئے تھے؟ تمہارے گھر پر گیا تھا۔ تو نے یہ کتاب کتنے میں خریدی؟ میں نے اسے بازار میں دیکھا تھا۔ وہ لوگ یہاں آئے تھے۔ تمہارا بھائی سب سے چھوٹا ہے۔

☆☆☆

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

پرچمِ قومیِ هند

حصهٔ بالائی پرچمِ هند به رنگِ زعفرانی است
حصهٔ میانی پرچم رنگ سفید دارد
رنگ سفید دارای دائره وستونِ اشوکا است

حصهٔ پائین رنگِ سبز دارد

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

Abdiel Solutions
Empowering Technologies...

وَندے ماترم

سُجلام سُفلام مَل یَج شیتلام،

شسیئے۔شیام لام مَاترَم

وَندے مَاترم!!

شُوبھر۔جیوتسنَا۔پُلکِت۔یامینیم،

پھُلّ۔کوسُومِت۔دُرم دَل۔شُوبھینیم

سُوہاسنیم،سومدھُر بھاشینیم،

سُوکھد دَام،وَردام،مَاترَم!!

وَندے مَاترَم!!

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

SEEMA-E-FARSI

Class-VIII

قومی ترانہ

جَنَ گَنَ مَنَ اَدھینایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدَھاتا !
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگ !
وِندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جل دھی ترنگ !
تَو شبھ نامے جاگے،
تَو شبھ آشش ماگے،
گاہے توَ جے گاتھا !
جَنَ گَنَ منگل دَایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدَھاتا !
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے !

शैक्षिक सत्र 2017-18 | सिमा-एं-फ़ारसी भाग-3 वर्ग-8 | नि:शुल्क वितरण हेतु

बिहार स्टेट टेक्स्ट बुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड, पटना

मुद्रक: होलीफेथ इण्टरनेशनल (प्रा०) लिमिटेड, साहिबाबाद (उ०प्र०)

Abdiel Solutions